

# وَإِنَّهُ لَتَذِكْرَةٌ لِّلْمُنْتَقِينَ

اور یقیناً قرآن ایک نصیحت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

## الْحَاقَّةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾

وہ ثابت ہو چکی،

مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾

کیا ہے وہ ثابت ہو چکی؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

اور تو نے کیا سمجھا (جانا) کیا ہے وہ ثابت ہو چکی۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

جھٹلایا ثمود اور عاد نے اس کھڑکے والی کو۔

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

سو وہ جو ثمود تھے سو کھپائے (ہلاک کئے) گئے اور چھال (سخت دھماکے) سے۔

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

اور وہ جو عاد تھے سو کھپائے (ہلاک کئے) گئے ٹھنڈی سناٹے کی باؤ (ہوا) سے، ہاتھوں سے نکلی جاتی۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى  
 تعین کی ان پر سات رات اور آٹھ دن، جزا کٹنے والے، پھر تو دیکھے لوگ ان پر بچھڑ گئے،

كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾

جیسے وہ ڈھنڈ (تے) ہیں کھجور کے کھوکھرے (کھوکھلے)۔

فَهَلْ تَرَى لَهُم مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾

پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان کا بچ رہا؟

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكْتُ بِالْحَنَاطَةِ ﴿٩﴾

اور آیا فرعون، جو اس سے پہلے تھے، اور انہی بستیاں، تقصیر (گناہ) کرتے۔

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

پھر حکم نہ مانا اپنے رب کے رسول کا، پھر پکڑی ان کو پکڑ دم چڑھنی (سخت پکڑ)۔

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

ہم نے جس وقت پانی اُبلتا (ٹپھتا) تھا، لا دلیا (سوار کیا) تم کو بہتی ناؤ میں،

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

تا (کہ) رکھیں اس کو تمہاری یادگاری کو، اور سننے (سنجالے) اس کو کان سنبھالنے (یاد رکھنے) والا۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

پھر جب پھونکیں نرسنگے (صور) میں ایک پھونک،

وَحَمَلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾

اور اٹھائے زمین اور پہاڑ، پھر پکے جاویں (ریزہ ریزہ کر دیا جائے) ایک چوٹ (میں)،

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

پھر اس دن ہو پڑے ہو پڑنے والی (قیامت)،

وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

اور پھٹ جائے آسمان، پھر وہ اس دن یکس (بودا ہو) رہا ہے۔

وَالْمَلَكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اور فرشتے ہیں اس کے کناروں پر۔ اٹھارہ ہیں تخت تیرے رب کا اپنے اوپر، اس دن آٹھ شخص (فرشتے)۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

اُس دن سامنے جاؤ گے، چھپ نہ رہے گا تم میں کوئی چھپنے والا۔

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۖ فَيَقُولُ هَٰؤُلَاءِ أَقْرَبُ وَأَكْتَبِيَةٌ ﴿١٩﴾

سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں، وہ کہتا ہے لہجیو! پڑھو میرا لکھا۔

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيَةٍ ﴿٢٠﴾

میں نے خیال رکھا کہ مجھ کو ملنا ہے میرا حساب،

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

سو وہ ہے گزراں میں من مانتی (خوش باش)۔

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

اونچے باغ میں،

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

جس کے میوے جھک رہے ہیں۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾  
کھاؤ اور پیو ریح (مزے) سے، بدلہ اس کا جو آگے بھیجا تم نے پہلے دنوں میں۔

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ﴿٢٥﴾  
اور جس کو ملا اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں۔ وہ کہتا ہے کس طرح مجھ کو نہ ملتا میرا لکھا۔

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ﴿٢٦﴾

اور مجھ کو خبر نہ ہوتی، کیا ہے حساب میرا؟

يَلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾

کسی طرح وہی موت نبر (فیصل کن ہو) جاتی!

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ﴿٢٨﴾

کچھ کام نہ آیا مجھ کو مال میرا۔

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ﴿٢٩﴾

کھپ (چھن) گئی مجھ سے حکومت میری۔

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾

اس کو پکڑو، پھر طوق ڈالو،

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾

پھر آگ کے ڈھیر میں اس کو پہنچاؤ،

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾

پھر ایک زنجیر میں جس کا ماپ ستر گز ہے اس کو پرو (جکڑ) دو۔

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ﴿٢٢﴾

وہ تھا یقین نہ لاتا اللہ پر، جو سب سے بڑا،

وَلَا تَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ﴿٢٣﴾

اور تا کید نہ کرتا فقیر کے کھانے پر۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَمِيمٌ ﴿٢٤﴾

سو کوئی نہیں اُس کا آج یہاں دوستدار،

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسَلِينِ ﴿٢٥﴾

اور نہ کچھ کھانا مگر زخموں کا دھوون،

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٢٦﴾

کوئی نہ کھائے اس کو، مگر وہی گنہگار۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَا تُبْصَرُونَ ﴿٢٨﴾

سو قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی، جو دیکھتے ہو،

وَمَا لَا تُبْصَرُونَ ﴿٢٩﴾

اور جو چیزیں نہیں دیکھتے۔

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤١﴾

یہ کہا (قرآن) ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا،

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ﴿٤٢﴾

اور نہیں یہ کہا کسی شاعر کا۔ تم تھوڑا یقین کرتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

اور نہ کہا بریوں والے (کابین) کا تم تھوڑا دھیان کرتے ہو،

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

یہ اتارا (نازل کردہ) ہے جہان کے رب کا۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

اور اگر بنا لاتا ہم پر کوئی بات،

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

تو ہم پکڑتے اس کا داہنا ہاتھ،

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾

پھر کاٹ ڈالتے اس کی ناڑ (شرگ)،

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

پھر تم میں کوئی نہیں (ہوتا) اس سے روکنے والا۔

وَإِنَّهُ لَتَذِكْرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یہ (قرآن) سمجھوتی (صحیح) ہے ڈروالوں (پرہیزگاروں) کو،

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلاتے ہیں،

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

اور وہ جو ہے، پچھتاوا ہے منکروں پر،

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

اور وہ جو ہے، قابل یقین کرنے کے ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

اب بول پا کی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا۔



© Copy Rights:  
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana  
Lahore, Pakistan  
[www.quran4u.com](http://www.quran4u.com)